

12292- صلہ رحمی حسب استطاعت واجب ہے۔

سوال

میری شادی شدہ بہنیں ہیں اور والدہ کی میرے والد صاحب کی وفات کے بعد کسی اور شخص سے شادی ہو گئی تھی، میں فوج میں ملازمت کرتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ اپنی بہنوں اور والدہ سے جا کر ملوں، لیکن میرے حالات اجازت نہیں دیتے، واضح رہے کہ میں بھی شادی شدہ ہوں، اگر میں اپنے اہل و عیال کو چھوڑ کر ان کے پاس جاتا ہوں تو کم از کم تین دن مجھے وہاں رکنا پڑے گا، اس دوران میں اپنی بیوی اور بچوں کے بارے میں فکر مند رہوں گا، کیا میں رشتہ داری کو توڑ رہا ہوں، اس لئے کہ دس مہینے سے میں ان کے پاس صلہ رحمی کیلئے نہیں گیا؟

پسندیدہ جواب

"صلہ رحمی حسب استطاعت واجب ہے، اس کے لیے قریب ترین رشتہ داروں کو زیادہ ترجیح حاصل ہے، صلہ رحمی خیر کثیر اور ڈھیروں فوائد کا حامل عمل ہے، جبکہ قطع رحمی حرام بھی ہے اور کبیرہ گناہ بھی؛ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے قطع رحمی کے متعلق فرمایا ہے:

﴿لَقَدْ عَلَّمْتُمُ أَنْ تُقْسِدُوا فِي الْأَرْضِ وَ قُتِلْتُمْ أَوْلَادَكُمْ﴾ (22) أُولَئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا فَاصْنَبْهُمْ وَأَعْمِيْ أَبْصَارَهُمْ﴾.

ترجمہ: پھر تم لوگوں سے کیا بعید ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ تو زمین پر فساد کرنے لگو اور قطع رحمی کرنے لگو [22] یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، انہیں بہرا کر دیا اور ان کی آنکھوں کو اندھا کر دیا۔ [محمد: 22، 23]

اسی طرح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ: (جنت میں قطع رحمی کرنے والا داخل نہیں ہوگا) اس حدیث کو امام مسلم نے صحیح مسلم میں روایت کیا ہے۔

ایک بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے پوچھا کہ: اللہ کے رسول! میں کس کے ساتھ نیکی کروں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جواب میں فرمایا: (اپنی ماں کے ساتھ) اس نے پھر پوچھا: ان کے بعد؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنی ماں کے ساتھ)، اس نے پھر پوچھا: ان کے بعد؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اپنے باپ کے ساتھ اور پھر ان کے بعد قریب ترین رشتہ داروں کے ساتھ) اس حدیث کو بھی امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اس کے علاوہ ایک صحیح حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (جس شخص کو اچھا لگتا ہے کہ اسے لمبی عمر دی جائے اور اس کا رزق فراخ کر دیا جائے تو وہ صلہ رحمی کرے۔) اس مسئلے کے متعلق بہت سی احادیث ہیں۔

آپ کی ذمہ داری یہ بنتی ہے کہ آپ حسب استطاعت صلہ رحمی کریں، جب موقع ملے تو ان سے ملنے کے لیے جائیں، انہیں خط لکھیں، یا ٹیلی فون پر رابطہ کریں، اسی طرح اگر رشتہ دار غریب ہیں تو آپ کے لیے مالی طور پر تعاون کرتے ہوئے بھی صلہ رحمی کرنا شرعاً جائز ہے، اللہ تعالیٰ کا واضح فرمان ہے کہ:

﴿فَاتَّقُوا اللَّهَ يَا أُولَئِي الْأَلْبَابِ﴾.

ترجمہ: حسب استطاعت تقویٰ الہی اختیار کرو۔ [التعاون: 16]

اسی طرح ایک اور مقام پر فرمایا:

﴿لَا يَكْفُرُ اللَّهُ فَنَسِئًا إِلَّا وَسْعًا﴾.

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کسی شخص کو اس کی استطاعت سے بڑھ کر مکلف نہیں بناتا۔ [البقرہ: 286]

اسی طرح نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ایک حدیث میں فرمایا: (جب میں تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو اس پر حسب استطاعت عمل کرو) اس حدیث کے صحیح ہونے پر سب کا اتفاق ہے۔

اللہ تعالیٰ سب کو وہ کام کرنے کی توفیق دے جو رضائے الہی کے موجب ہیں۔ "

واللہ اعلم